© rasailojaraid.com

علاقہ پر اس گروہ کا تسلط قائم رہا لیکن ایک مذہبی فرقہ کی حیثیت سے اس کا وجود کافی عرصہ تک قائم رہا۔ ان کے عقائد میں یہ بات نمایاں تھی کہ کبیرہ گناہ کے ارتکاب سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حضرت علیؓ کی تکفیر اور توہین میں یہ لوگ نمایاں تھے۔ آج دنیا میں خوارج کا کوئی منظم فرقہ موجود نہیں ہے لیکن حضرت علیؓ اور اہل بیتؓ کے بارے میں غیر متوازن نظریات کے حامل افراد کو الزاماً خارجی کہہ دیا جاتا ہے۔

متعہ اور امام مالکؒ

سوال متعہ کسے کہتے ہیں اور کیا اہل سنت کے کسی امام کے نزدیک متعہ جائز ہے؟

(عبدالحمید، لاہور)

جواب مرد اور عورت کے درمیان عمر بھر کے لیے ازدواج کا جو عقد ہوتا ہے وہ شرعاً نکاح کہلاتا ہے اور ازدواج کی شرعی شکل ہے لیکن اگر اسی عقد کی مدت متعین کر دی جائے تو اسے متعہ کہا جاتا ہے مثلاً یہ کہ اتنے دن کے لیے یا ماہ کے لیے یا سال کے لیے نکاح کیا جائے۔ مدت خواہ ایک گھنٹہ ہو یا پچاس سال، جب نکاح میں مدت طے کر دی جائے تو وہ متعہ بن جاتا ہے۔ جاہلیت کے دور میں متعہ بھی ازدواج کی جائز صورتوں میں شمار ہوتا تھا لیکن جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دے دیا اور اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اہل تشیع اس کے جواز کے قائل ہیں مگر اہلسنت کے نزدیک متعہ متفقہ طور پر حرام ہے اور کوئی امام بھی اس کے قائل نہیں ہیں۔ بعض فقہاء نے حضرت امام مالکؒ کی طرف متعہ کے جواز کی نسبت کی ہے لیکن یہ درست نہیں ہے کیونکہ خود حضرت امام مالکؒ متعہ کی حرمت کے قائل ہیں اور مؤطا امام مالک میں انہوں نے

بھی نقل کی ہیں۔

بے نماز کی قربانی

سوال ایک شخص نماز روزہ کی پابندی نہیں کرتا مگر زکوٰۃ اور قربانی ادا کرتا ہے۔ کیا اس کو اس عمل کا ثواب ہوگا؟ (حافظ محمد سعید، گوجرانوالہ)

جواب اگر وہ نماز روزہ کا منکر نہیں ہے تو وہ مسلمان ہے جو نیک عمل کرتا ہے اس پر اسے ثواب ملے گا اور جن فرائض کا تارک ہے اس پر اسے گناہ ہوگا اور وہ اس کے ذمہ واجب الادا رہیں گے جب تک کہ ان کی قضا نہ کر لے۔

بقیہ: امراض اور علاج

نازک مزاجی کو ختم کر کے صبح شام سیر کریں اور کوشش کریں کہ کام کاج سے پسینہ خوب خارج ہو کیونکہ سہ

اچھی نہیں نزاکت احساس اس قدر
شیشہ اگر بنو گے تو پتھر بھی آئے گا

قابض اور تمام بادی اشیاء سے پرہیز اور تمام ایسی اشیاء جن کی رنگت سفید ہو بالکل بند کر دیں۔ احقر نے اس اصول کے تحت کامیاب علاج کیا ہے:

1 کھانے کے بعد صبح شام چھ ماشہ جوارش جالینوس ہمراہ تازہ پانی یا عرق بادیان جگر کی اصلاح کے لیے کسی بھی دواخانہ کی کوئی سی دوا کھائی جا سکتی ہے۔

2 اجود تازہ چار ماشہ صبح نہار منہ تازہ پانی سے کھائیں اور روزانہ سوا ماشہ اضافہ کرتے کرتے آٹھ ماشہ تک کریں۔ اب آٹھ ماشہ ایک ماہ تک کھائیں — ان شاء اللہ برص بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔ برف کا قطعی پرہیز ہونا چاہیے۔

© rasailojaraid.com